احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 26 مارچ 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 مارچ 2007ء 6 ربیع الاول 1428 ہجری 26 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 66

صبر کرو اور خوش ہو جاؤ

ابتدائی زمانہ میں حضرت یاسرؓ ان کی بیوی حضرت سمیہؓ اور بیٹے حضرت عمارؓ سب کو قریش نے اذیت میں مبتلا کر رکھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔

اے آلِ یاسر صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کیونکہ تمہاری وعدہ گاہ جنت ہے۔

(مستدرك حاكم كتاب معرفة الصحابه ذكر مناقب عمار جلد3 ص432 حديث نمبر 5646)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو انسان اپنے دنیا کے معاملات میں جبکہ بے صبر نہیں ہوتا اور صبر و استقلال سے انجام کا انتظار کرتا ہے۔ پھر خدا کے حضور بے صبری لے کر کیوں جاتا ہے۔ کیا ایک زمیندار ایک ہی دن میں کھیت میں بیج ڈال کر اس کے پھل کاٹنے کے فکر میں ہو جاتا ہے یا ایک بچہ کے پیدا ہوتے ہی کہتا ہے کہ یہ اسی وقت جوان ہو کر میری مدد کرے۔ خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں اس قسم کی عجلت اور جلد بازی کی نظیریں اور نمونے نہیں ہیں۔ وہ سخت نادان ہے جو اس قسم کی جلد بازی سے کام لینا چاہتا ہے۔ اس شخص کو بھی اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھنا چاہئے۔ جس کو اپنے عیب عیب کی شکل میں نظر آجاویں؛ ورنہ شیطان بدکاریوں اور بداعمالیوں کو خوش رنگ اور خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔ پس تم اپنی بے صبری کو چھوڑ کر صبر اور استقلال کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق چاہو اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔ بغیر اس کے کچھ نہیں ہے۔ جو شخص اہل اللہ کے پاس اس غرض سے آتا ہے وہ پھونک مار کر اصلاح کر دیں، وہ خدا پر حکومت کرنی چاہتا ہے۔ یہاں تو محکوم ہو کر آنا چاہئے۔ ساری حکومتوں کو جب تک چھوڑتا نہیں، کچھ بھی نہیں بنتا۔ (ملفوظات جلد اول ص 528)

نہایت ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو حق کی طلب میں نکلے اور پھر حسن ظن سے کام نہ لے۔ ایک گِل گو ہی کو دیکھو کہ اس کو مٹی کا برتن بنانے میں کیا کچھ کرنا پڑتا ہے۔ دھوبی ہی کو دیکھو کہ وہ ایک ناپاک اور میلے کچیلے کپڑے جب صاف کرنے لگتا ہے، تو کس قدر کام اس کو کرنے پڑتے ہیں۔ کبھی کپڑے کو بھٹی پر چڑھاتا ہے۔ کبھی اس کو صابن لگاتا ہے۔ پھر اس کی میل کچیل مختلف تدبیروں سے نکالتا ہے۔ آخر وہ صاف ہو کر سفید نکل آتا ہے اور جس قدر میل اس کے اندر ہوتی ہے، سب نکل جاتی ہے۔ جب ادنیٰ ادنیٰ چیزوں کے لئے اس قدر صبر سے کام لینا پڑتا ہے۔ تو پھر کس قدر نادان ہے وہ شخص جو اپنی زندگی کی اصلاح کے واسطے اور دل کی غلاظتوں اور گندگیوں کو دور کرنے کے لئے یہ خواہش کرے کہ یہ پھونک مارنے سے نکل جائیں اور قلب صاف ہو جائے۔

یاد رکھو۔ اصلاح کے لئے صبر شرط ہے۔ پھر دوسری بات یہ ہے کہ تزکیہ اخلاق اور نفس کا نہیں ہوسکتا، جب تک کہ کسی مزکی نفس انسان کی صحبت میں نہ رہے۔ اول دروازہ جو کھلتا ہے، وہ گندگی دور ہونے سے کھلتا ہے۔ جن پلید چیزوں کو مناسبت ہوتی ہے وہ اندر رہتی ہے۔ لیکن جب کوئی تریاقی صحبت مل جاتی ہے، تو اندرونی پلیدی رفتہ رفتہ دور ہونی شروع ہوتی ہے، کیونکہ پاکیزہ روح کے ساتھ جس کو قرآن کریم کی اصلاح میں روح القدس کہتے ہیں تعلق نہیں ہوسکتا جب تک کہ مناسبت نہ ہو۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تعلق کب تک پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاں! ''خاک شو پیش ازانکہ خاک شوی'' پر عمل ہونا چاہئے۔ اپنے آپ کو اس راہ میں خاک کر دے اور پورے صبر اور استقلال کے ساتھ اس راہ میں چلے۔ آخر اللہ تعالیٰ اس کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور اس کو وہ نور اور روشنی عطا کرے گا، جس کا وہ جویا ہوتا ہے۔ میں تو حیران ہو جاتا ہوں اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان کیوں دلیری کرتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ خدا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 459)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ڈاکٹرز متوجہ ہوں

ایسے احمدی ایم بی بی ایس ڈاکٹرز یا ماسٹر ڈگری ہولڈرز جو مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کیلئے خواہشمند ہوں وہ نظارت سے رابطہ کریں۔

Pharmacology Biochemistry

یہ پوسٹ ویسٹ انڈیز میں St. Lucia کی انٹرنیشنل امریکن یونیورسٹی میڈیکل کالج کیلئے ہے۔

(نظارت تعلیم)

سوئی گیس بند رہے گی

محکمہ سوئی گیس کی اطلاع کے مطابق ضروری کام اور مرمت کیلئے ربوہ میں مورخہ 27 مارچ 2007ء کو صبح 10 تا شام 6 بجے سوئی گیس بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(صدر عمومی، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 30 مارچ 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 am	ورائٹی پروگرام
6-55 am	لقاء مع العرب
7-55 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-50 am	ترجمۃ القرآن
10-05 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-30 pm	ملاقات
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ (لائیو)
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ سروس 'ملاقات'
8-25 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
10-05 pm	انٹرویو: مکرم جسٹس (ر) محمد اسلام بھٹی صاحب
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 31 مارچ 2007ء

1-35 am	عالمی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-10 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3-45 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-20 am	لقاء مع العرب
7-15 am	خطبہ جمعہ
8-20 am	ملاقات
9-25 am	انٹرویو
10-25 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
1-50 pm	خطبہ جمعہ
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرانسیسی سروس
5-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-10 pm	مقابلہ نظم
10-10 pm	سوال و جواب
10-50 pm	آسٹریلیا کی سیر و تعارف
11-30 pm	عربی سروس

اتوار یکم اپریل 2007ء

1-30 am	عالمی جماعتی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-15 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	قرآن کوئز
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کڈز میٹر
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	مقابلہ نظم
9-50 am	ڈاکومنٹری
10-25 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	عربی پروگرام
2-05 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-30 pm	کڈز میٹر
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-45 pm	سوال و جواب
10-45 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-30 pm	عربی سروس

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

۞ تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے خدام کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کیلئے فرمایا۔

"جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو۔ اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔" (مطالبات صفحہ :165)

اس ارشاد کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام کا جائزہ لیں کہ انہوں نے اس میں کیا حصہ لیا ہے۔ اگر کوئی خادم تا حال وعدہ پیش نہیں کر سکا۔ تو اولین موقع پر اس کار خیر کو انجام دیا جائے اور ادائیگی کی جلد کوشش فرمائی جائے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ بنت حضرت حکیم محمد صدیق صاحب میانوی رفیق حضرت مسیح موعود دارالرحمت وسطی ربوہ قریباً ڈیڑھ ماہ بوجہ فریکچر بیمار رہنے کے بعد مورخہ 22 فروری 2007ء کو بعمر 75 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت النصرت میں مکرم منصور احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ دعا گو، صاحب الرائے، سادہ طبع خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرتے ہوئے مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

(مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبدالرشید ظفر صاحب مرحوم)

۞ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالرشید ظفر صاحب ولد مکرم عبدالرحمٰن صاحب (سابق کارکن نظارت زراعت) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے پراویڈنٹ فنڈ وغیرہ کی رقم مبلغ -/1,64,491 روپے (ایک لاکھ چونسٹھ ہزار پانچ صد اکیانوے روپے) واجب الادا ہے۔ یہ رقم مذکور مبلغ -/1,64,591 روپے خاکسارہ کو ادا کر دی جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم عبدالمالک ظفر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم حافظ عبدالجبار ظفر صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ طاہرہ شمیم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ مبارکہ رشید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم ظفر ممتاز صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلّہ دارالعلوم جنوبی بشیر کا فضل عمر ہسپتال میں ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ جو بفضل خدا کامیاب رہا ہے۔ مگر ابھی کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ تسنیم نسیم بیگ صاحبہ سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی بہن مکرمہ شہناز منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد خان صاحب کینیڈا معدہ میں السر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم میجر سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم غلام احمد خان صاحب ظہور آف کینیڈا چند روز سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم ناصر احمد شمس صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار معدے کی خرابی اور پسلیوں میں درد اور بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

عطیہ خون کے ذریعہ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ دار بنیں

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات .... حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب

ضرورت وصیت

تقریر جلسہ سالانہ قادیان 1925ء

جنت کیا ہے

ایسا کوئی مومن نہیں جو کہ جنت کو نہ چاہتا ہو مگر اس میں ذرہ بھی شک نہیں کہ انسان جس قدر کسی چیز کی خوبیوں کو جانتا ہے۔ اسی قدر اس کو اس کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔ اور جس قدر اس کو کسی چیز کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسی قدر اس کو چاہتا ہے پس جنت کہ جس کے معنے باغ کے ہیں۔ اگر اس کی حقیقت یہی سمجھی جائے جو کہ دنیا کے باغوں کی ہے تو پھر خواہ اس کو اعلیٰ سے اعلیٰ بھی خیال کیا جائے۔ تو بھی اس کی چاہت ایسی نہیں ہوسکتی کہ اس کی وجہ سے انسان سب کچھ قربان کرے اور پورے اتباع سے شریعت کے بارگراں کو بخوشی اٹھا کر عمر بھر اس پر قائم رہ سکے۔

جنت کن کو ملے گی

میں اس وقت ایک بات کہنا چاہتا ہوں اگرچہ علماء اور صوفیاء کرام اس کے کہنے سے رکتے رہے۔ مگر قرآن کریم نے بار بار اس کی طرف توجہ دلائی ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے...... (فرشتے اور روح اسی کی طرف ایسے دن میں چڑھیں گے۔ کہ جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے) پس جس طرح اس نے اس یوم میں ایک شان اختیار کی ہوئی ہے کہ انسان اس کو نہیں دیکھ سکتا۔ اور وہ غائب رہ کر فرشتوں کے ذریعہ سے کام کرتا ہے اور اس جہان میں فرشتے اس کے مقرب بندے ہیں اسی طرح یوم الآخرۃ میں وہ ایک اور شان اختیار کرے گا۔ بلا شبہ گویا وہ ایک شہنشاہی دربار ہوگا اور بادشاہی درباروں میں غلام اور ملازمین علیٰ قدر مراتب حاضر ہوتے ہیں اور ظاہر ہے کہ ہر ایک آقا اپنے انہی غلاموں کو اپنا مقرب بناتا ہے کہ جو اس کی طرز کے ہوں۔ اور اس کے رنگ میں رنگین ہوں اور مخلوقات میں سے انسان ہی وہ مخلوق ہے جو کہ خداوند تعالیٰ کے سب اسماء کا مظہر ہے۔ فرشتے سب اسماء کے مظہر ہیں۔ پس اس جہان میں تو خداوند تعالیٰ نے بھی وراء الوراء ہونے کی شان اختیار فرمائی ہوئی ہے۔ اور انسان بھی اپنے مادی وجود کی وجہ سے اس کے قرب اور حضور کے قابل نہیں۔ اس لئے دنیا میں تو ملائکہ کا واسطہ ہے۔ لیکن اس دنیا میں جو خداوند تعالیٰ کے بھیجے ہوئے قوانین شروع کی پیروی کریں گے۔ تو اس دوسرے جہان میں ان کو نہایت لطیف وجود ملے گا۔ اور ان میں خداوند تعالیٰ کے اسماء کا ظہور بھی بہت نمایاں ہو جائے گا اور خداوند تعالیٰ بھی اس شہنشاہی شان میں تجلی فرمائے گا۔ تب یہ لوگ بلاتشبیہہ اس کے درباری عباد اور غلام ہوں گے اور اس شہنشاہی قرب میں جو ان کی رہائش اور قیام کا مقام ہوگا۔ لسان الشرع میں اس کا نام جنت ہوگا۔

جنت سے کون محروم رہیں گے

مگر جو لوگ کہ دنیا میں قوانین شرع کے پیرو نہیں بنے نہ تو ان کا وجود ہی اس قابل ہوگا۔ کہ اس عالی مقام میں داخل ہو سکے اور نہ ان میں اسماء الٰہیہ کا اس قدر ظہور ہوگا کہ وہ درباری غلام بنائے جاسکیں۔ اس لئے وہ اس عالی مقام اور بارگاہ میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔

عبادت کیا ہے

پس اس جہان میں خداوند تعالیٰ کی عبادت کرنا ایک تعلیم اور مشق اور تیاری ہے اس کی کہ اس شہنشاہی شان کے دن ہم عباد اور درباری غلام بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور اس دربارگاہ اور درباری لوگوں کے مقام اور رہائش جگہ کا نام جنت ہے پس جب جنت کی یہ حقیقت ذہن میں ہو تو اس کی قدر و منزلت اور شوق اور طلب بہت بڑھ جاتی ہے۔ جس کے حصول کے واسطے انسان ہر ایک قربانی کے لئے تیار ہوسکتا ہے اور ہر ایک تکلیف کو برداشت کرسکتا ہے۔

پیدائش انسان کی غرض

قرآن مجید میں جو ارشاد ہے ماخلقت الجن ......عام طور پر اس کا مطلب یہی سمجھا گیا ہے کہ انسان کی پیدائش اس لئے ہوئی کہ دنیا میں خدا کی غلامی بجا لائے۔ یعنی اس کے احکام کی پیروی اور اتباع کرتے رہے اور یہ مطلب گو صحیح ہے۔ مگر اس پر اس کو بند کر دینا صحیح نہیں کیونکہ یہ تو ابتدائی مشق اور تیاری ہے۔ اور اصل غلامی بجالانا تو آخری زندگی میں ہے، جہاں یہ اپنی اس دنیوی مشق اور تیاری کی وجہ سے منتخب ہو کر دوسروں سے علیحدہ کر کے جنت کے احاطہ میں داخل کر کے درباری غلام بنایا جائے گا۔ پس اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے ان کو اس لئے پیدا کیا تا کہ اس (نشاء آخرۃ میں) میں یہ غلامی بجالائیں۔

میں اس وقت اس کے دلائل نہیں بیان کرتا۔ ہاں اس قدر ضرور کہتا ہوں کہ جو بھی قرآن مجید پر غور کرے گا۔ وہ قرآن مجید میں اس کا نہایت کثرت کے ساتھ بین ثبوت پائے گا۔ بلکہ جو اس ام الکتاب پر بھی غور کرے گا کہ جس میں قرآن مجید کے سب مطالب خاص طریق پر بیان کئے گئے ہیں اور جس کو میں نے ابتداء میں تلاوت کیا ہے تو وہ اس میں بھی اس کا صریح اشارہ پائے گا۔ اس میں ایاک نعبد فرما کر اس عبادت کا ذکر فرمایا ہے جس کو ماخلقت الجن...... نے خلق انسان کی غایت یا عاقبت بیان فرمایا ہے۔ مگر اس کا یوم الدین (جزا اور سزا کے دن) کے بعد ذکر فرمایا۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسی نشاء آخرۃ میں غلامی بجالانا مقصود ہے۔

یہ بات سب لوگ جانتے ہیں کہ ایک آقا اسی شخص کو زیادہ پسند کرتا ہے جو ہر رنگ میں اس کا مظہر ہو۔ اگر آقا ڈاکو ہو تو وہ کسی ڈاکو ہی کو پسند کرے گا۔ اور یہ نہیں کرے گا کہ خود تو ڈاکو ہو اور اپنا مقرب بنانے کے لئے وہ کسی نیکوکار شخص کو پسند کرے۔ اگر ایک آقا رحیم، کریم اور شریف الطبع ہو تو وہ کسی ایسے ہی آدمی کو اپنا مقرب بنانے کے لئے پسند کرے گا جس میں اس کی صفات موجود ہوں اور یہ نہیں کرے گا کہ خود تو رحیم، کریم اور شریف الطبع ہو اور اپنے تقرب کے لئے بد باطن شخص کو پسند کرے۔ ایک نیک آدمی کا جانشین ایک بد آدمی نہیں ہوسکتا اور ایک فرشتہ خصلت انسان کا مظہر یا قائمقام ایک شیطان وجود نہیں بن سکتا۔ عالم جاہل کو، نیکوکار بدکار کو، رحمدل سنگدل کو اپنا قائم مقام نہیں بنائے گا۔ اور نہ ہی کبھی اسے اپنا قائمقام ٹھہرائے گا۔ دوسرے لفظوں میں اس کا یہ مطلب ہوا کہ انسان جس کا مقرب بننا چاہے اس کا مظہر بنتے ہوئے اس کی صفات کو اس طرح اختیار کرے کہ ہر حال میں اس کے وجود سے ان کا اظہار ہوتا رہے۔ اور اس کے مزاج کے موافق اپنے مزاج کو بنائے۔ اور ان باتوں کو پیدا کرے جن میں اس کی خوشنودی اور رضاء مضمر ہے۔

انسان صفات خدا کا مظہر ہے

انسان دنیا میں اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی صفات کا پورے طور پر مظہر بن جائے۔ خدا کی بعض بعض صفات کے فرشتے بھی مظہر ہیں۔ لیکن علم آدم الاسماء کلھا کا مصداق انسان ہی ہے۔ پھر بھی مظہریت ان فرشتوں میں فطری طور پر ہے۔ اکتسابی طور پر نہیں پیدا ہوتی۔ لیکن خدا نے ایک ایسی مخلوق بھی دنیا میں پیدا کی ہے جو اکتسابی طور پر ان صفات کثیرہ کی مظہر بن سکتی ہے۔ یہاں تک کہ خدا تو نہیں پر خدا نما ہوسکتی ہے۔ اور وہ مخلوق یہ انسان ہی ہے۔

مظہر الٰہی بننے کی کوشش

مگر باوجود اس کے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہر ایک صفات کا تمام تر مظہر بن جائے بلکہ بقدر رفاقت بشریہ وہ مظہر بن سکتا ہے۔ مثلاً خدا کھاتا پیتا نہیں۔ انسان یہ نہیں کرسکتا کہ کھانا پینا بالکل چھوڑ دے۔ ہاں بقدر طاقت بشریہ وہ ایک حد تک کھانا پینا چھوڑ سکتا ہے۔ چنانچہ دنیا میں بہت کم کھانے والے بھی موجود ہیں۔ اور روزہ کی علل موجبہ میں سے مظہریت بھی ایک علت ہے پھر خدا رب العالمین ہے۔ انسان رب العالمین نہیں بن سکتا۔ لیکن بقدر طاقت بشریہ وہ بن سکتا ہے۔ چنانچہ ربوبیت کرنے والے انسان بھی موجود ہیں۔ اگرچہ وہ من کل الوجود ربوبیت نہیں کر رہے مگر بقدر طاقت بشریہ ان کی ربوبیت جاری ہے جیسا کہ ماں باپ بچہ کی ربوبیت کرنے والے ہوتے ہیں یہی تمام صفات الٰہیہ کا حال ہے۔ پس مظہر بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بقدر طاقت بشریہ کوشش کرے۔

مظہریت پیدا کرنے کا ذریعہ

وہ کوشش شریعت کی پوری پوری اتباع ہے۔ یہاں تک کہ اسے مظہریت کا جامہ پہنا دیا جاتا ہے۔ جب انسان شریعت کے حکموں پر عمل کرتا ہے۔ تو بے شک بظاہر وہ احکام کی تعمیل کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ مظہریت اختیار کر رہا ہوتا ہے۔ کیونکہ شریعت کے تمام تر احکام کا تقاضا اگر بغور دیکھا جائے تو حصول مظہریت ہی ہے اور مظہریت کی غرض و غایت یہ ہے کہ انسان خدا کا مقرب بن جائے۔

مظہریت کی غرض و غایت

جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ مظہریت کی غرض و غایت تقرب الی اللہ ہے۔ اور یہ مظہریت بغیر مکمل عبودیت کے حاصل نہیں ہوسکتی۔ اور عبودیت پیدا نہیں ہوسکتی جب تک احکام شریعت پر عمل نہ کیا جائے۔ اور احکام شریعت پر عمل کرنا گویا ایک مشق کرنا ہے۔ صفات الٰہیہ کے اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے۔ لیکن اس مادی وجود میں جس طرح انسان لطیف ترین دربار کے لائق نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح اس میں ان صفات کا کامل بروز وظہور بھی نہیں ہوسکتا۔ لیکن جس طرح والدین کی قوانین قدرت کی اتباع اور خلاف ورزی بچے کے جسم پر اس دنیا میں خاص اثر ڈالتی ہے۔ اسی طرح انسان کا قوانین شرع کے مطابق چلنا اس کے دوسرے جہان کے وجود پر یہ اثر ڈالتا ہے کہ اس جہان میں اس کو ایسا وجود ملے گا۔ جو کہ نہایت لطیف اور اس جہان کے سب سکھوں اور آراموں کا موجب اور ان صفات کے کامل ظہور کے لئے قابل ترین اور اس عالی دربار کے لئے ازبس موزوں ہوگا۔ اور قوانین شرع کی بغاوت اور نقض اس کے بالکل خلاف اثر ڈالتا ہے۔ لہٰذا وہ اعلیٰ جسد اور یہ خاص قرب اسی جنت میں جا کر ملے گا۔ اور یہی وجہ ہے کہ علیٰ قدر المعرفت ہر ایک مومن اس کا خواہش مند اور طالب ہے۔ اور جو چیز بھی اہم مطلب ہو اس کے حصول سے پہلے انسان چاہتا ہے کہ مجھے پہلے سے معلوم ہو جائے کہ یہ ضرور مل

جائے گا اور میں اس میں ضرور کامیاب ہوں گا۔اس لئے جنت جیسے مطلوب کے حصول کے تیقن کو تو بہت چاہتا ہے مگر دنیا میں اس تیقن کا حصول بہت ہی مشکل اور عزیز الوجود امر ہے۔ یہ تو انبیاء کی الہامی کتابوں میں اور خود ان کے کلام میں صاف اور کثرت کے ساتھ ملتا ہے کہ جو اس دین کا سچا پیرو ہوگا وہ جنتی ہے۔ مگر ڈرانے والی تو بات ہی یہ ہے کہ اس کا کیونکر یقین ہو کہ فلاں فی الحقیقت اور عند اللہ سچا پیرو ہوگیا ہے۔اور پھر اس یقین کے حصول کا ہر ایک اہل بھی نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ایمان خوف ورجاء کے درمیان ہے۔ اور عملی زندگی کی بنیاد بھی اسی خوف ورجاء پر ہے اور اس یقین کے بعد خوف ورجاء اور عملی زندگی کا قائم رکھنا اعلیٰ معرفت پر موقوف ہے۔اس لئے آنحضرتؐ سے پہلے انبیاء نے عموماً لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف طریقوں سے اس کا علم دیا ہے۔

دہ یار جنتی

عشرہ مبشرہ (جن کو لوگ دہ یار بہشتی کہا کرتے ہیں) تو مشہور ہیں جن کو صاف صاف کھلے طور پر جنتی ہونے کی بشارت دی گئی تھی۔مثلاً حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ایک کنوئیں پر گئے اور ایک صحابی کو اس کے دروازہ پر کھڑا کر دیا اور آپ وضو کر کے کنوئیں کے منڈیر پر بیٹھ گئے اور دونوں لاتیں ننگی کر کے اندر لٹکا دیں۔حضرت ابوبکرؓ آئے تو دربان نے ان کو کھڑا کر دیا اور رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ ابوبکر اجازت چاہتے ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا ائذنہ و بشرہ بالجنۃ اس کو اجازت دے اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دے۔ چنانچہ اس نے آکر ان کو کہا کہ رسول اللہؐ نے اجازت دی ہے اور آپ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں۔ابوبکرؓ نے اندر جا کر دونوں لاتیں کنوئیں میں لٹکا کر رسول اللہؐ کے پاس منڈیر پر بیٹھ گئے۔ ان کے بعد حضرت عمرؓ آئے اور دربان نے ان کے لئے بھی اجازت چاہی۔ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ ائذنہ و بشرہ بالجنۃ اور اس نے آکر ان کو اجازت اور بشارت سنائی۔تو آپ بھی اندر آکر اسی طریق پر بیٹھ گئے۔ پھر عثمان آئے تو ان کے لئے بھی رسول اللہ نے ائذنہ و بشرہ بالجنۃ فرمایا اور وہ بھی اسی طریق پر منڈیر پر بیٹھ گئے۔

معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو یہ نقشہ دکھا کر بتایا گیا تھا کہ یہ جنتی ہیں تو رسول اللہؐ نے عملاً اس کو پورا کر دیا۔

شاہ عبدالعزیز صاحب کا ایک واقعہ

شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھا ہے کہ مجھے ایک دفعہ بتایا کہ آج عصر کی نماز میں جو ستر آدمی تیرے پیچھے نماز پڑھیں وہ جنتی ہیں۔ جب نماز عصر کا وقت آیا اور نماز شروع ہونے سے پہلے میں نے شمار کیا تو پورے ستر آدمی تھے مگر ان میں سے ایک ایسا آدمی بھی تھا جو مخالف تھا۔ بلکہ وہ ہم کو کافر کہتا تھا اس پر میں حیران ہوا کہ یہ کس طرح جنتی ہوگیا۔ میں کچھ تھوڑی دیر ٹھہرا بھی کہ شاید چلا جائے لیکن وہ بیٹھا رہا۔ اتنا خیال آیا کہ خداوند تعالیٰ کا علم بہت باریک ہے جہاں تک ہم نہیں پہنچ سکتے۔اس میں کوئی حکمت ہوگی۔تب میں نے نماز پڑھانی شروع کی۔مگر جب سلام پھرا تو میں نے دیکھا کہ اس کی جگہ گاؤں کا رہنے والا ایک دوست کھڑا تھا جو کہ ہمارے مخلص دوستوں میں سے تھا۔ دریافت کرنے پر اس نے بیان کیا کہ میں ایک ضروری کام کو جا رہا تھا۔ یہاں سے بھاگتا ہوا گذرا تو اندر نظر پڑی کہ جماعت کھڑی تھی۔ میں نے یہ خیال کیا کہ پہلے نماز باجماعت پڑھ لوں اندر آکر دیکھا تو آپ کے پیچھے صف میں ایک آدمی کی جگہ خالی تھی۔ میں اس جگہ کھڑا ہوگیا۔اسی اثناء میں وہ مخالف آیا اور کہنے لگا کہ نماز شروع کرنے کے بعد مجھے یاد آیا کہ میرا وضو نہیں۔ میں جب وضو کے لئے گیا تو پیشاب کی حاجت محسوس ہوئی۔ میں نے کہا کہ اب پیشاب بھی کرلوں میں جب وضو سے فارغ ہوا تو نماز ختم ہوچکی تھی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض علامتیں بیان فرمائی ہیں جو کہ یقین کی مورث تو نہیں۔مگر ترجیح اور حسن ظن کی باعث ہوجاتی ہیں۔مگر ایک تو ان میں سے اکثر بہت کمزور روایات کے ساتھ پہنچی ہیں۔ دوم ان کی نسبت یہ احتمال بھی ہے کہ رسول اللہؐ کو کسی خاص آدمی کی نسبت یہ علم دیا گیا ہو۔اور آپ نے اسی کی نسبت بیان کیا ہو۔لیکن راویوں نے اس کو عام کے رنگ میں بیان کر دیا ہو۔

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہؓ کو حضرت عمر کی نسبت یہ فرمایا تھا کہ اس دیوار کے پرے جو توحید و رسالت کی گواہی دیتا ہوا تجھے ملے اس کو جنت کی بشارت دے۔ چنانچہ باہر نکل کر ان کو حضرت عمرؓ ملے اور ان کو یہ بشارت دی تو حضرت ابو ہریرہؓ نے اس کو عام سمجھ لیا۔مگر جو سچے طالب ہوتے ہیں وہ پھر بھی ان کے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جناب مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی کا ایک واقعہ

چنانچہ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے جو کہ بڑے عالم اور بڑے باخدا شخص تھے۔کسی روایت میں پڑھا تھا کہ جمعہ کے دن جس میں چار امور جمع ہوں وہ جنتی ہوتا ہے۔یعنی نماز جمعہ، نماز جنازہ، عیادت مریض، نکاح پڑھنا۔ اتفاق سے جب کسی جمعہ کے دن پہلے تین امور جمع ہوگئے اور فقط نکاح پڑھنا باقی رہ گیا تو اس کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے اپنی لڑکی کا نکاح اپنے ایک طالب علم سے پڑھ دیا۔ جس کا نام پیر جی عبداللہ تھا۔ جو شہر انبیٹھ کا رہنے والا تھا۔ پھر وہ علی گڑھ کالج میں ڈین مقرر ہوگیا تھا۔مگر مولانا مولوی محمد قاسم جیسے شخص کو تو یہ موقع کس قدر دقت سے ایک دفعہ میسر آیا۔لیکن قادیان (شرفہا اللہ وعظمہا) میں بیسیوں دفعہ یہ موقع مجھے ملا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ تو کئی کئی نکاحوں کے خطبے پڑھے اور بہت سی نماز جنازہ پڑھائی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے جنتیوں کا پتہ دیا

......حدیث صحیح مسلم جلد ثانی باب ذکر الدجال میں ہے جو کہ نواس بن سمعان سے مروی ہے اور جس میں قتل و جدل کے ذکر کے بعد یہ عبارت ہے کہ پھر عیسیٰ بن مریم کے پاس وہ لوگ آئیں گے۔ جن کو خداوند تعالیٰ نے دجال سے بچایا ہوگا تو ان کو تسلی دے گا اور ان کو جنت میں ان کے مدارج بتائے گا۔ یہ حدیث بتاتی ہے کہ مسیح موعود اپنی اتباع کرنے والوں کو جو دجال کے فتنوں سے بچے ہوں گے ان کے جنت کے درجے بتائے گا۔

ضرورت وصیت

اب اس کے بعد میں اپنے مضمون کی طرف آتا ہوں اور وصیت کی ضرورت بتاتا ہوں۔ آپ لوگ جانتے ہیں کہ مومن کی اصل غرض یہ ہے کہ وہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے درباری غلاموں اور مقربوں میں سے بن جائے۔اور ایسے لوگ وہی ہوں گے جن کو پاس کر کے جنت میں جمع کیا جائے گا۔ دوسرے لوگ اس قابل نہ ہوں گے کہ خدا کے مقرب بنیں کیونکہ جنت ہی ایک ایسی جگہ ہے جہاں خدا کا لقا اور دیدار اور قرب حاصل ہوتا ہے۔

اہم ترین مقصد

پس جنت اس مقصد عظیمہ کے حصول کے لئے ایک مقام معین ہے۔اس لئے سب سے پہلے اور سب سے اہم ترین مقصد یہ ہوسکتا ہے کہ کسی طرح جنت میں چلا جاؤں۔ کیونکہ جب تک میں اس مقام تک نہیں پہنچتا۔تب تک خدا تعالیٰ کے درباری بننے کا موقعہ بھی نہیں پاسکتا۔اور اس اہم ترین مقصد کی نسبت میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ پس اب میں آپ لوگوں کو بتاؤں گا کہ کس طرح آپ نے لوگوں کے درجے جنت بتائے۔اور پھر میں یہ بھی بتادوں گا کہ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق کے بعینہٖ موافق بتائے ہیں۔

قادیان کا بہشتی مقبرہ

......حضرت مسیح موعود نے بہشتی مقبرہ قادیان کے متعلق خواب میں دیکھا چنانچہ رسالہ الوصیت میں آپ فرماتے ہیں:-

"اور مجھے ایک جگہ دکھلائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی۔اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں جو بہشتی ہیں"۔

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 ص316)

کشف کو ظاہری طور پر پورا کرنا

بہشتی مقبرہ کے متعلق جو کشف آپ نے دیکھا اس کو بیان فرمانے کے بعد اسی رسالہ الوصیت میں حضرت مسیح موعود اس صورت کو بھی پیش فرماتے ہیں جس صورت میں حضور نے اسے ظاہری طور پر پورا کرنے کی کوشش فرمائی۔ چنانچہ مندرجہ بالا عبارت کے ساتھ ہی فرماتے ہیں:-

"تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے۔ لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جبکہ میری وفات کی نسبت متواتر وحی الٰہی ہوئی۔ میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔ اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے۔جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں۔اس کام کے لئے تجویز کی"۔

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد20 ص316)

قطعہ زمین کے لئے تین بار دعا

اس قطعہ زمین کو اس قبرستان کے لئے تجویز کر کے جس کا نام کشف میں بہشتی مقبرہ بتایا گیا۔ حضرت مسیح موعود اس کے لئے اسی موقعہ پر ہونے کے متعلق تین بار بڑے الحاح سے دعائیں کرتے ہیں......

نظارہ کشف کو عملی جامہ

حضرت مسیح موعود نے جو کچھ کشف میں دیکھا .... اسی صورت میں ظاہر طور پر بھی کر دیا حضرت مسیح موعود کو اس بہشتی مقبرہ کا نقشہ دکھایا گیا اور حضور نے اس نقشہ کے مطابق اس کو بنایا۔اب اس نقشہ کی کیفیت ملاحظہ ہو۔حضور فرماتے ہیں:-

"چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بشارتیں مجھے ملی ہیں۔اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے۔بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمۃ

یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں اس لئے خدا نے میرا دل وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں۔ جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجالانا ہوگا......''

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص318)

ان شرائط کے بعد بعض ہدایات بیان فرمائی ہیں اور انہی کے ضمن میں حاشیہ پر یہ ارشاد فرمایا ہے:-

''کوئی نادان اس قبرستان اور اس انتظام کو بدعت میں داخل نہ سمجھے۔ کیونکہ یہ انتظام حسب وحی الٰہی ہے۔اور انسان کا اس میں دخل نہیں اور کوئی خیال نہ کرے کہ صرف اس قبرستان میں داخل ہونے سے کوئی بہشتی کیونکر ہوسکتا ہے۔ کیونکہ یہ مطلب نہیں کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی بلکہ خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا''۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص321،حاشیہ)

ان شرائط کے سننے سے آپ کو یہ تو معلوم ہوگیا ہو گا کہ یہ سب کچھ وحی الٰہی کے ماتحت ہوا ہے۔اور یہ بھی آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ یہ زمین کسی کو بہشتی نہیں بنائے گی بلکہ اس میں دفن ہی وہ ہوگا جو بہشتی ہوگا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ کہ اس کی غرض یہ ہے کہ ''خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں۔ تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں۔''

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص321)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بتایا گیا ہے کہ ایک جنازہ آپ کے پاس سے گذرا مسلمانوں نے اس کی تعریف کی۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ وجبت وجبت وجبت۔ واجب ہوگئی۔ واجب ہوگئی۔ واجب ہوگئی۔ تین دفعہ دہرایا۔ پھر ایک جنازہ گزرا اور صحابہ نے اس کی مذمت کی۔ تو رسول اللہؐ نے اس پر بھی فرمایا۔ وجبت وجبت وجبت۔ تب حضرت عمر نے عرض کی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ جس کی تعریف کی گئی اس کے لئے کیا واجب ہوا اور جس کی مذمت کی گئی اس کے لئے کیا واجب ہوا۔ اس پر رسول اللہؐ نے بتایا کہ جس کی تم نے بھلائی بیان کی یعنی اس کے لئے اچھا اور متقی ہونے کی گواہی دی اس کے لئے جنت واجب اور لازم ہوگئی۔ اور جس کی تم نے برائی بیان کی یعنی اس کے برا اور غیر متقی ہونے کی گواہی دی۔ اس کے لئے جہنم واجب اور لازم ہوگئی۔ اور پھر اس کی وجہ بیان فرما کر اس کو قاعدہ کلیہ کی صورت میں ظاہر کیا۔ اور فرمایا (اس لئے کہ) تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو اور پھر اس کی حقانیت کے تیقن کے اظہار اور تذبذب کے ذب کے لئے تین دفعہ فرمایا کہ تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

مسیح موعود کی مقرر کردہ انجمن کی حیثیت

حضرت مسیح موعود نے بھی ایک انجمن قائم کی اور اس انجمن کی شہادت رکھی۔ یہ انجمن تحقیق کرتی ہے کہ مرنے والا متقی ہے یا نہ۔ اور جب یہ شہادت دیتی ہے کہ یہ متقی ہے تو پھر اسے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ اور اگر ان شرائط پر بھی غور کیا جائے جو حضرت مسیح موعود نے مقرر فرمائی ہیں تو یہ بات اور بھی کھلے کھلے طور پر ثابت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ شرائط رکھی اس لئے گئی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود خود فرماتے ہیں:-

''خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہوسکیں۔ جو اپنے صدق اور کامل راست بازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں''۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد نمبر 20 ص318)

پھر ضمیمہ الوصیت میں فرماتے ہیں:-

''ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلا توقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔......اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا''۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص 328-327)

پس پہلے تو اس شرط کا پورا کرنا ہی اس کے اتقاء کی کافی دلیل اور شہادت تھا۔ مگر سیدنا حضرت مسیح موعود نے اسی پر اکتفا نہیں کی۔ بلکہ ضمیمہ کے صفحہ 7 پر فرماتے ہیں۔''یاد رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا جاوے بلکہ ضروری ہوگا کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے۔ پابند احکام (دین حق) اور تقویٰ اور طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو۔ اور ...... خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا ہو اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو''۔

(الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص324)

پھر ان شرائط کی جانچ پڑتال اور نگرانی کسی شخص واحد کے سپرد نہیں کی۔ بلکہ ایک انجمن کے سپرد کی ہے۔ جس کا نام انجمن کار پرداز مصالح قبرستان ہے۔ پھر انجمن بھی کوئی معمولی انجمن نہیں۔ بلکہ وہ ہے جس کی نسبت خود خدا کے برگزیدہ مسیح موعود نے لکھا ہے ''چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ اس لئے اس انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلی

(باقی صفحہ 6 پر)

خواجہ اطہر ظہور بٹ صاحب

جوڑوں کے درد (ARTHRITIS) کا علاج

آرتھرائٹس جوڑوں کی مختلف بیماریوں کا نام ہے اس کی عام شکل آسٹیو آرتھرائٹس (Osteo-Arthritis) کہلاتی ہے۔ تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ افراد امریکہ میں اس بیماری کا شکار ہیں جن میں سے اکثریت کی عمر پینتالیس سال سے اوپر ہے۔ آسٹیو آرتھرائٹس عام طور پر جسم کے وزن اٹھانے والے اعضا پر حملہ آور ہوتی ہے۔ جیسے ٹخنے، گھٹنے اور کولہے۔ لیکن اس سے انگلیاں، کلائیاں، کہنی، ریڑھ کی ہڈی اور گردن بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ جب کارٹیلج (Cartilage) آہستہ آہستہ جواب دے جاتی ہے تو درد کا آغاز ہو جاتا ہے۔ کارٹیلج مرمری ہڈی یا کری ہڈی کو کہتے ہیں۔ یہ ایک گھنی اسفنج کی طرح کی ہڈی یا مواد ہوتا ہے جو جوڑوں کے درمیان گدی کا کام دیتا ہے۔

دوسری عام بیماری رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس (Rheumatoid Arthritis) کہلاتی ہے جس کا حملہ بیس سے تیس سال کی عمر میں ہوسکتا ہے۔ امریکہ میں تقریباً بیس لاکھ افراد اس بیماری سے متاثر ہیں۔ یہ بیماری جوڑوں کی لائیننگ (Lining) کو متاثر کرتی ہے اور ان میں سخت درد اور سوجن پیدا کرتی ہے۔ گھٹنوں کے آرتھرائٹس کی صورت میں بعض اوقات آرتھوپیڈک سرجن گھٹنے تبدیل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور آپریشن کر کے نقلی گھٹنا چڑھا دیتے ہیں۔ یہ آپریشن بہت مہنگا ہوتا ہے اور کامیابی کی شرح بھی حوصلہ افزا نہیں۔ بعض کیسوں میں تکلیف میں کمی واقع ہو جاتی ہے لیکن بعض میں تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہے محتاط لوگ اور بعض ڈاکٹر صاحبان آپریشن سے اجتناب کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں دیگر طریقہ ہائے علاج کی طرف بھی رجوع کرنا چاہئے۔ اور آپریشن کا خطرہ مول نہیں لینا چاہئے۔

اگر آپ کو آرتھرائٹس کی تکلیف ہے تو آپ کو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر کے بتائے ہوئے علاج کے ساتھ ساتھ اس کے مشورہ سے ذیل میں بیان کردہ مختلف قدرتی علاج بھی بعض پیشہ ور ڈاکٹروں کے مطابق آپ کی آرتھرائٹس کی تکلیف میں افاقہ لا سکتے ہیں۔

آکوپریشر

(Acupressure)

گردن میں بے آرامی اور آرتھرائٹس کی وجہ سے عام بے چینی دور کرنے کے لئے کھوپڑی کے نیچے گردن کے درمیان سے دونوں طرف دو دو انچ کے فاصلہ پر اپنے انگوٹھوں سے گردن پر دباؤ ڈالیں۔ دن میں کئی دفعہ ایسا کریں اس عمل سے سوزش بھی رفع ہوتی ہے۔

ایروماتھراپی

(Aromatherapy)

اگر جوڑوں میں درد ہو تو روزمیری آئل کے چھ قطرے چار اونس بادام یا سویابین یا تل کے تیل میں ملا لیں اور متاثرہ جوڑوں پر ہلکا ہلکا مساج کریں۔ علاوہ ازیں روزمیری کے دس قطرے گرم پانی میں ملا کر نہائیں دس منٹ تک یہ پانی اپنے اوپر ڈالیں۔

ایورویدک Ayurvedic

تلوں کے تیل کو گرم کر کے جوڑوں والی جگہ پر دن میں ایک یا دو دفعہ ملیں اس سے پٹھے مضبوط ہونگے۔ جوڑوں کی اکڑاہٹ یا سختی ختم ہوگی اور درد میں افاقہ ہوگا۔ اس کے بعد 20 سے 60 منٹ تک گرم پانی سے نہایا جائے تا کہ تیل جسم کے مساموں میں داخل ہو جائے۔

کھانے میں سرخ مرچ، خشک ادرک اور دار چینی کا استعمال رکھیں۔

فوڈ تھراپی

(Food Therapy)

خوراک جس میں سبزیاں ہوں آرتھرائٹس کی دردوں کو کم کرنے یا بالکل ختم کرنے میں بہت مفید ہوتی ہے۔ گوشت اور ڈیری فارم کی اشیاء کو خوراک سے نکال دینے سے آرتھرائٹس کی دردوں میں بہت کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ہومیوپیتھی

(Homeopathy)

رسٹاکس جوڑوں کی درد کیلئے مفید ہے۔ گردن اور کمر کی اکڑاہٹ جو سردیوں میں زیادہ ہو جاتی ہے اور گرم موسم میں اور ورزش کے بعد کم ہو جاتی ہے۔ کیلئے بھی رسٹاکس فائدہ مند ہے۔

دن میں C-30 کی ایک خوراک یا C-12 کی دو خوراکیں رسٹاکس کی لینی چاہئیں۔ جوڑوں کی درد کیلئے اتنی ہی خوراک برائی اونیا کی جب کہ جوڑ گرم اور سوجے ہوئے ہوں اور حرکت پر زیادہ درد کرتے ہوں تو لینی چاہئے۔

اگر آپ کے اعصاب میں درد ہو اور بے چینی محسوس ہوتی ہو تو C-30 کی سی میسی فیوگا کی خوراک

لینی چاہئے۔ آرنیکا (Arnica) Gel اور مرہم (Ointment) بھی پٹھوں کی درد کے لئے متاثرہ جگہ پر لگائی جاسکتی ہے۔

ہائیڈروپیتھی (Hydropathy)

آرتھرائٹس کے مریضوں کے لئے بجلی سے گرم کئے گئے پیڈ کی بجائے گرم پانی کی گدی بہتر رہتی ہے۔ ہر چار گھنٹے بعد دس سے بیس منٹ تک گرم پانی کی پٹی لگانی چاہئے۔ ایسے تالاب میں جو 850F تک گرم کیا گیا ہو۔ تیرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن جسم کا متاثرہ حصہ پانی میں رہنا چاہئے۔

جوس تھراپی (Juice Therapy)

بلیک بیری جوس آرتھرائٹس کے لئے بہتر ہے۔ دن میں دو گلاس دو مرتبہ لینے چاہئے۔ ہر گلاس میں 4 اونس جوس 4 اونس پانی میں ملانا چاہئے۔ جب درد ختم ہو جائے تو یہ جوس پینا چھوڑ دیں۔

پالک، گاجر، سیب اور ادرک ایسی غذائیں ہیں جو رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس کے لئے مفید ہیں رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس اناس کے جوس (Pine Apple Juice) سے بھی ٹھیک ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں سوجن کم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

ترشاوہ پھلوں یعنی لیموں، سنگترہ، مالٹا وغیرہ کے جوس سے احتراز کرنا چاہئے۔ ان سے سوجن میں اضافہ ہوتا ہے۔ آلو، ٹماٹر اور کالی مرچ بھی آرتھرائٹس کے لئے مشکل پیدا کرتی ہے۔

ہلکی مالش (Massage)

آرتھرائٹس کے لئے تھوڑے سے ویجیٹیبل آئل یا مسیج آئل کے ساتھ تین سے پانچ منٹ تک ہلکی سی مالش کریں۔ یہ مالش متاثرہ جوڑ کے اردگرد انگلیوں کے پوروں کے ساتھ کرنی چاہئے۔ جوڑ کے اوپر مالش نہ کریں۔

رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس کے لئے پانچ سے دس منٹ تک ہلکی مالش کریں۔ مالش تیل یا کریم انگلیوں کے کناروں پر لگا کر کریں۔ متاثرہ جگہ کے اردگرد۔ اوپر نہیں۔

حیاتین و معدنیات تھراپی

آرتھرائٹس کیلئے

1- Glucosamine Sulftate 5oomg دن میں ایک مرتبہ لیں۔ ذیابیطس کے مریض یہ گولیاں مت لیں۔ اگر یہ گولیاں پاکستان میں نہ ملیں تو یو کے سے اپنے کسی عزیز کے ذریعہ منگوائی جاسکتی ہیں۔

2- Vitamin E 400 International Unit دن میں دو مرتبہ

3- 200 مائیکروگرام آف Selenium دن میں دو مرتبہ

4- Vitamin C 1000 MG دن میں ایک مرتبہ

رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس کیلئے

1- 250 MG زنک Picolinate دن میں ایک مرتبہ

2- 1 MG کاپر (Copper) دن میں ایک مرتبہ

3- 200 مائکروگرام آف Selenium دن میں دو مرتبہ

4- دو یا تین کیپسول آف Bromelain دن میں تین مرتبہ

5- ایک بوریج Borage آئل کیپسول دن میں دو مرتبہ

پیدل چلنا

جب آرتھرائٹس کی وجہ سے آپ کے جوڑوں میں درد ہو تو چلنا مفید ہوتا ہے نیو یارک میں اسپیشل سرجری کے ہسپتال میں محققین نے 100 سے زائد لوگوں کے بارہ میں جو گھٹنوں کے درد میں مبتلا تھے تحقیق کی۔ نصف تعداد کو پیدل چلانے کا تجربہ کیا گیا جبکہ دوسری نصف تعداد نے باقاعدہ پیدل چلنے کی ایکسرسائز نہ کی۔ دو ماہ کے بعد پیدل چلنے کی مشق کرنے والوں نے بتایا کہ ان کی درد میں کمی واقع ہوئی ہے اور دافع درد دوائیاں بھی کم استعمال کرنی پڑی ہیں۔ نیز یہ کہ اب وہ پہلے کی نسبت بغیر درد کے زیادہ فاصلہ پیدل چل سکتے ہیں۔

سیلری کی ڈنڈی Stalk of Celery

سیلری (Celery) ایک ایسا پودا ہے جس کی ڈنڈی کا جڑ کے قریب کا حصہ کھانے سے جوڑوں کی دردوں سے آرام آتا ہے۔ کیوں کہ سیلری کے بیجوں میں بارہ مرکبات ایسے ہوتے ہیں جو سوجن کو کم کرتے ہیں۔ سیلری کے بیجوں کا ست (Extract) بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ جڑی بوٹیاں فروخت کرنے والی دکانوں اور ہیلتھ فوڈ سٹورز پر مل سکتا ہے۔ سیلری کی چار ڈنڈیاں دن میں ایک مرتبہ کھانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ سیلری کی ڈنڈیاں پاکستان میں بڑے بڑے ڈیپارٹمنٹل سٹورز سے مل جاتی ہیں۔

گلوکوسیمائن اور کونڈرائٹن

گلوکوسیمائن اور کونڈرائٹن، اٹلی، جرمنی اور فرانس میں آرتھرائٹس کی دردوں میں افاقہ لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ان سے کارٹیلیج (Cartilage) یعنی کری ہڈیوں یا ہڈیوں کی گدیوں میں دوبارہ جان آجاتی ہے۔ امریکہ کی آرتھرائٹس فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ گلوکوسیمائن لینے کے نتائج انتہائی امید افزا ہیں۔ گلوکو سیمائن اور کونڈرو رائٹن سلفیٹ گولیوں یا کیپسول کی شکل میں ملتے ہیں۔ گلوکوسیمائن 500 MG دن میں ایک مرتبہ اور کونڈرائٹن 250 MG دن میں دو دفعہ لینی چاہئیں۔

سبز چائے (Green Tea)

گرین چائے کا ایک کپ صبح لینے سے آرتھرائٹس کی سوجن میں کمی واقع ہوتی ہے۔

وٹامن ڈی کو مت بھولیں

جن لوگوں میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی ہے انہیں جوڑوں کے درد کی شکایت ہوسکتی ہے اور ان کے گھٹنوں کی حالت ابتر ہوسکتی ہے۔ سورج کی روشنی جسم میں وٹامن ڈی پیدا کرتی ہے۔ اس لئے سردیوں میں دھوپ میں بیٹھنا چاہئے۔ Salmon اور Sardine (مچھلیوں کے نام) میں وٹامن ڈی پایا جاتا ہے۔ اگر آپ وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہیں تو روزانہ وٹامن ڈی 400 iu لیا کریں۔

ادرک اور زیتوں کے تیل کی پلٹس

ادرک گرم کرلیں یعنی بھاپ دے لیں اور ساتھ زیتون کا تیل ملا لیں۔ اس کی پلٹس سی بنالیں اور کپڑے میں باندھ کر رہیومیٹائڈ آرتھرائٹس والی جگہ پر رکھیں یا باندھ لیں فائدہ ہوگا سوجے ہوئے جوڑ کی سوزش کم ہوگی۔

چیری، بلیو اور بلیک بیری

یہ تینوں ذائقہ دار پھل سوجے ہوئے جوڑوں کا علاج ہیں۔ ان میں Flavonoids ہوتے ہیں اور یہ چمکیلے رنگ کے مرکبات انسان کے جسم میں چربیلا تیزاب پیدا کرتے ہیں جو عضلات پر اثر انداز ہوتا ہے اور سوجن کم کرتا ہے۔

لہسن اور پیاز

سینڈوچ برگر اور دوسری خوراک کے ساتھ خوب پیاز اور لہسن کھائیں۔ ان دونوں چیزوں کو سینڈوچ اور برگر کے درمیان رکھ کر بھی کھایا جاسکتا ہے۔ ان سے ذائقہ بھی اچھا ہو جائے گا۔ اور آرتھرائٹس کی درد بھی کم ہو جائے گی۔ ان دونوں چیزوں میں سلفر (Sulfer) بہت ہوتا ہے جو ایسے زہروں کو جذب کر لیتا ہے جو جوڑوں کے پٹھوں میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔

آلو اور ٹماٹر سے پرہیز

ماہرین غذا کے مطابق آلو، ٹماٹر، مرچوں (کالی اور سرخ) اور ایگ پلانٹ Egg Plant میں سولانائین ہوتا ہے جو کہ ایک سوزش پیدا کرنے والی چیز ہے جس سے آرتھرائٹس کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ کے جوڑوں میں درد رہتی ہے تو ان چیزوں کو اپنی خوراک سے خارج کر دیں۔

گرم پانی کی ٹکور

درد والی جگہ کو ایک تولیہ سے لپیٹ لیں پھر اس جگہ پر گرم پانی جو کھولتا ہوا نہ ہو ڈالیں۔ پانی تھوڑا ڈالیں حتی کہ تولیہ تربتر ہو جائے۔ پانی کی گرمائش سے درد میں کمی آئے گی۔ جب تولیہ ٹھنڈا ہونا شروع ہو جائے تو یہ عمل بند کر دیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو یہ عمل گھنٹہ گھنٹہ کے بعد جاری رکھ سکتے ہیں۔

ہڈیوں کو مضبوط کرنا

ہماری خوراک میں کیلشیم کی کافی مقدار ہونی چاہئے۔ پہلے 800 MG صحت مند ہڈیوں کے لئے ضروری سمجھی جاتی تھی۔ لیکن اب پچاس سال سے نیچے کے بالغوں کے لئے 1000 MG - پچاس سال سے اوپر کے بالغوں کے لئے 1200 MG اور کمسن بچوں (Teenagers) کے لئے 1300mel مناسب سمجھی جاتی ہے۔ بالغوں کو کم چکنائی والا دودھ، کم چکنائی والا پنیر اور دہی روزانہ لینا چاہئے۔

(بقیہ صفحہ 6)

پاک رہنا ہوگا۔ اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں'۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 325)

پھر فرمایا۔ ''انجمن میں کم سے کم ہمیشہ ایسے دو ممبر رہنے چاہئیں جو علم قرآن اور حدیث سے بخوبی واقف ہوں۔ اور تحصیل علم عربی رکھتے ہوں۔ اور سلسلہ احمدیہ کی کتابوں کو یاد رکھتے ہوں''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 326)

جب انجمن جو خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے۔ اس موصی کے نیک، متقی، راست باز ہونے کی شہادت مکمل کر کے اس کی وصیت کو منظور کرتی ہے۔ تو ان شہداء اللہ کی شہادت پر خداوند تعالیٰ کی طرف سے وجبت له الجنة کا حکم ثبت ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 20 اپریل 1926ء صفحہ 9)

سمندروں کا رقبہ اور اوسطاً گہرائی

	رقبہ (مربع کلومیٹر)	فٹ/میٹر
بحرالکاہل	16,525000	(4280)14,040
بحراوقیانوس	82,440,000	(3930)12,890
بحرہند	73,440,000	(3060)10,040
بحرآرکٹک	14,090,000	(1205)3,950

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر67284 میں ناصرہ بیگم

زوجہ ڈاکٹر محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/1000 روپے(2) بھینس 2عدد مالیتی -/100000 روپے(3) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 شہزاد احمد سلیم

مسل نمبر67285 میں انوار احمد

ولد گلزار احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی آہیر چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انوار احمد گواہ شد نمبر1 انوار احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد نور بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر30157

مسل نمبر67286 میں محمد رفیع

ولد نذیر احمد قوم جٹ لوہٹ پیشہ مزدوری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رفیع گواہ شد نمبر1 محمد نور بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر30157۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر46099

مسل نمبر67287 میں حمیرا بلقیس

بنت سید مبشر احمد شاہ قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بالیاں بوزن 1 ماشہ مالیتی اندازاً -/1650 روپے۔(2) انگوٹھی چاندی اندازاً مالیتی-/250 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ حمیرا بلقیس ۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود اسلم شاہ وصیت نمبر 28929۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد سندھو ولد سراج الدین سندھو

مسل نمبر67288 میں مبارک احمد صدیقی

ولد فضل دین قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی-/500000 روپے جس پر قرض دوہزار یورو ہے(2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع کوٹلی چھور سیالکوٹ مالیتی-/450000 روپے (3) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع کوٹلی چھور ترکہ والد (ورثاء۔ والدہ ۔دو بھائی ایک ہمشیرہ ہے) ۔اس وقت مجھے مبلغ-/9400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبارک احمد صدیقی ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ ۔گواہ شد نمبر2 اظہار کرامت اللہ ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر67289 میں نسرین اختر

زوجہ مبارک احمد صدیقی قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/50000 روپے(2) حق مہر-/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسرین اختر۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد صدیقی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر67290 میں آصف احمد

ولد لطیف احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔آصف احمد۔گواہ شد نمبر1 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات ۔گواہ شد نمبر2 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک

مسل نمبر67291 میں ارشد احمد قریشی

ولد عبدالحفیظ قریشی قوم قریشی پیشہ ہومیوپیتھی عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان فیصل ٹاؤن کا 1/2 حصہ مالیتی -/2500000 روپے(2) کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ارشد احمد قریشی گواہ شد نمبر1 ناصر احمد قریشی ولد ارشد احمد قریشی۔گواہ شد نمبر2 محمد یحییٰ خان

مسل نمبر67292 میں بشریٰ خانم قریشی

زوجہ ارشد احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ -/2500000 روپے (2) طلائی زیور10 تولے مالیتی اندازاً-/120000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ خانم قریشی ۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد قریشی ولد ارشد احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر67293 میں صدف سعید

زوجہ ڈاکٹر شاہد اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ25-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف سعید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد ولد محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 منور اللہ قمر ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 67294 میں صائمہ نسیم

بنت مرزا نسیم احمد بیگ قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا جمیل احمد ولد مرزا نسیم احمد بیگ

مسل نمبر 67295 میں مدثر حسین چوہدری

ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ پیشہ ڈسپنسر عمر 25 سال بیعت 2005ء ساکن اڈا نور پور نہر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ادویات و سامان ڈسپنسری اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد ڈسپنسری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر حسین چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد انور ولد محمد انور قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم شاہد

مسل نمبر 67296 میں شمائلہ ارم

بنت حمید احمد طاہر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی ولد محمد شفیع قریشی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 67297 میں آرزو کنول

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 گرام مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آرزو کنول گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 67298 میں ادریس احمد

ولد منیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود بٹ 32616۔ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد وصیت نمبر 40929

مسل نمبر 67299 میں شاہد احمد

ولد عبدالرشید چیمہ قوم چیمہ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 67300 میں قمر شاہد

زوجہ شاہد احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد اطہر ولد محمد احمد

مسل نمبر 67331 میں

MD Fazal Mahmud

ولد Abdur Rashid قوم..... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل فون مالیتی -/Tk5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1200 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Fazal Mahmud۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Ali S/O Hazrat Ali۔ گواہ شد نمبر 2 Abdur Rashid والد موصی

مسل نمبر 67332 میں طاہرہ سلام

زوجہ عبدالسلام قیصر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) سلائی مشین سنگر -/5000 روپے (4) سلائی مشین سادہ -/700 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سلام۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام قیصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498

مسل نمبر 67333 میں غزالہ سلام

زوجہ عبدالسلام منیر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 115G-300MG مالیتی اندازاً -/123082 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) ترکہ والد نقد -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ سلام۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام منیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 اظہر احمد خالد ولد شیخ مشتاق احمد خالد

مسل نمبر 67334 میں عبدالحنان بٹ

ولد عبدالرحمٰن بٹ (مرحوم) قوم کشمیری بٹ پیشہ کاروبار عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/310000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحنان بٹ۔ گواہ شد نمبر1 خادم حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 عبدالستار بٹ ولد عبدالمجید بٹ

مسل نمبر 67335 میں محمد اقبال

ولد محمد رمضان (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خادم بیت الذکر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مومن ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 67336 میں اظہر احمد

ولد محمد کریم ارشد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر1 صادق احمد لطیف ولد محمد اسلم شاہد۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد محمد عنایت

مسل نمبر 67337 میں شفیق احمد

ولد محمد صدیق قوم رحمانی پیشہ کارکن تحریک جدید عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309۔ گواہ شد نمبر2 مرزا امتیاز احمد وصیت نمبر 15003

مسل نمبر 67338 میں راجہ عبدالوہاب

ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم) قوم گکھڑ راجپوت پیشہ فارغ عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/3000000 روپے (2) مکان 5 مرلہ زیر تعمیر (3) نقد رقم (قابلِ وصول) بذریعہ فروختگی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ..... روپے ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالواسع ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 67339 میں سمیرا زاہد

زوجہ شیخ زاہد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا زاہد۔ گواہ شد نمبر1 ندیم احمد ولد شیخ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 فتح مبین ولد شیخ سلیم احمد

مسل نمبر 67340 میں فیض احمد

ولد جلال دین قوم دھدرا پیشہ کارکن محمود ہوسٹل عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال واقع دھدرا ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3512 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیض احمد۔ گواہ شد نمبر1 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616۔ گواہ شد نمبر2 اعظم علی ولد کفایت اللہ

مسل نمبر 67341 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا احمد ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 67342 میں بشریٰ سلطان

زوجہ سلطان احمد شہزاد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ ٹاؤن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/92400 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 67343 میں نور صفیہ

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت 1995ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع سنگرائے پور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/6000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔نور صفیہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد خورشید عالم

مسل نمبر 67344 میں محمد اکرم

ولد خورشید عالم قوم جٹ وینس پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع سنگرائے پور مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 روپے آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد رازق بخش۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 67345 میں عبدالمجید طاہر

ولد چوہدری فضل دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6933 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم خاں ولد عبدالکریم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد وصیت نمبر 29988

مسل نمبر 67346 میں حنیفاں بیگم

زوجہ عبدالمجید طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید وصیت نمبر 35670 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 30301

مسل نمبر 67347 میں مصباح احمد

زوجہ احمد طاہر مرزا قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد طاہر مرزا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 67348 میں عزیز بیگم

زوجہ صدیق احمد قوم ڈیڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے (2) زرعی زمین 4 کنال واقع گدیاں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عزیز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 67349 میں صدیق احمد

ولد نذیر احمد قوم بسراء پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں اور بصورت کاشتکاری مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد

مسل نمبر 67350 میں ندا ثاقب

زوجہ عطاء النور ثاقب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/257400 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا ثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النور ثاقب خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر 67351 میں محمد فائز

ولد فضل احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فائز۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 67352 میں عطاء الحمید

ولد عبدالرشید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت .... ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463

مسل نمبر 67353 میں نسرین اختر

زوجہ عبدالباسط قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/43000 روپے جو حق مہر میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر1 عبدالباسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالماجد طاہر وصیت نمبر 31462

مسل نمبر 67354 میں عبدالباسط

ولد عبدالغنی قوم بھٹی راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر1 عبدالماجد طاہر وصیت نمبر 31462۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی والد موصی

مسل نمبر 67355 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ رانا محمد اکرم جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1975ء ساکن میر پور (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے
(2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بیگم۔ گواہ شد نمبر1 رانا محمد اکرم جاوید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ بصیر ولد صوفی عبدالمجید احمد

مسل نمبر 67356 میں رانا محمد اکرم جاوید

ولد رانا محمد یوسف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور (A.K.) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 15 کنال چک نمبر 497 ضلع جھنگ (2) پلاٹ 14 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد اکرم جاوید۔ گواہ شد نمبر1 میاں عبدالحفیظ بصیر ولد صوفی عبدالمجید احمد۔ گواہ شد نمبر2 محسن جاوید ولد رانا محمد اکرم جاوید

مسل نمبر 67357 میں محمد انور ورک

ولد خالد ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت ....ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور ورک۔ گواہ شد نمبر1 خالد ورک ولد محمد اسحاق ورک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد کاشف ورک ولد خالد ورک

مسل نمبر 67358 میں محمد کاشف ورک

ولد خالد ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت ....ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کاشف ورک۔ گواہ شد نمبر1 خالد ورک والد موصی
گواہ شد نمبر2 محمد انور ورک ولد خالد ورک

ملازمت کے مواقع

❁ یو بی ایل پاکستان کو پاکستان کے مختلف شہروں میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ رابطہ کیلئے ویب سائٹ www.ub1.com.pk/careers پر معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

❁ حبیب بینک لمیٹڈ پاکستان کو اپنے بینک کیلئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ معلومات حاصل کرنے کیلئے درج ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔

careers@hb1.com.pk

❁ ڈسکون انفارمیشن سسٹمز (Pvt) لمیٹڈ لاہور کو سافٹ ویئر انجینئرز، ڈیزائنرز، سینئر ڈیٹا بیس، ڈویلپر، سینئر ٹیکنیکل رائٹرز، ویب ڈویلپر وغیرہ کی ضرورت ہے۔ B.Sc نوجوان درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.desconimfosys.com

❁ وول ٹیلی کام لمیٹڈ کو مارکیٹنگ، سیلز، نیٹ ورکنگ، فنانس اکاؤنٹس، آڈٹ اور ہیومن ریسورسز جیسی فیلڈ میں سینئر مینیجرز، اسسٹنٹ مینیجرز سینئر اکاؤنٹس آفیسرز، سافٹ ویئر انجینئرز، جونیئر نیٹ ورک انجینئرز، اسسٹنٹ ٹیکنیکل آفیسرز اور سیلز ایگزیکٹو وغیرہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں بنام مینجر ہیومن ریسورسز وول ٹیلی کام لمیٹڈ ہیڈ آفس 123-A بابر بلاک نیو گارڈ ٹاؤن لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ویب سائٹ www.wol.net.pk

❁ TRG کمپنی کو لاہور اور کراچی آفس کیلئے ڈیٹا بیس انجینئر، سافٹ ویئر انجینئرز، ایگزیکٹوز، کوالٹی انشورنس انجینئرز، ٹیکنیکل رائٹرز، اسسٹنٹ مینیجرز ہیومن ریسورسز، اسسٹنٹ مینیجر ایڈمن وغیرہ کی ضرورت ہے۔ http://careers.trgworld.com.pk پر معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

❁ نیٹ سول ٹیکنالوجی لمیٹڈ لاہور کو پراجیکٹ مینیجرز، پاور بلڈنگ ڈویلپر ڈیٹا بیس ڈیولپر، ٹیکنیکل رائٹرز، انفرمیشن سیکیورٹی کنسلٹنٹ اور ایچ آر آفیسرز کی ضرورت ہے۔ درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کر کے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ (ہیومن ریسورسز ڈیپارٹمنٹ نیٹ سول ٹیکنالوجی لمیٹڈ، نیٹ سول آئی ٹی ویلج، مین غازی روڈ لاہور کینٹ)

فون 111-44-88-00

ویب سائٹ www.netsolpk.com

❁ ایک سرکاری ادارہ کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر آفس سیکرٹری، سٹینو ٹائپسٹ، یو ڈی سی، ایل ڈی سی اور ڈی۔ ایم۔ او درکار ہیں۔ خواتین بھی درخواستیں دے سکتی ہیں۔ میٹرک، انٹر اور گریجوایٹ نوجوان درخواستیں بنام پروجیکٹ ڈائریکٹر پی او باکس نمبر 3052 G.P.O اسلام آباد 15 دن کے اندر اندر بھجوا سکتے ہیں۔

❁ دفتر ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب لاہور کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر سٹینو گرافر، اسسٹنٹ ٹیکنیشن، لیبارٹری ٹیکنیشن، سٹور کیپر، جونیئر کلرک، لیب اسسٹنٹ ڈرائیور، نائب قاصد، جنریٹر آپریٹر اور چوکیدار کی ضرورت ہے۔ میٹرک اور F.Sc نوجوان مورخہ 27 مارچ 2007ء تک درخواستیں بنام ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب 24 کوپر روڈ لاہور بھجوا سکتے ہیں۔ تفصیلات 19 مارچ 2007ء کے اخبار ''جنگ'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

انگریز مدبر۔ لائڈ جارج ڈیوڈ

(Lloyd George, David)

انگریز دانشور 1863ء میں پیدا ہوا۔ 1890ء کے بعد 54 برس تک پارلیمنٹ کا آزاد خیال، استعمار دشمن رکن رہا۔ جنوبی افریقہ میں جنگ کی مخالفت کی۔ ہربرٹ السیکوئتھ کے ماتحت وزیر خزانہ رہا۔ جب دارالامراء نے معاشرتی بیمہ کے متعلق اس کا مسودہ قانون رد کر دیا تو اس نے 1910ء کے انتخاب میں اسے انتخابی مسئلہ بنا کر دارالامراء کا ویٹو ختم کرا دیا۔ مخلوط وزارت (1916۔1922ء) میں وزیراعظم تھا۔ 1919 میں پیرس کی صلح کانفرنس میں شریک ہونے والے چار بڑوں میں سے ایک۔ دوسری عالمی جنگ سے قبل دشمنوں کو رعایت دینے کی پالیسی کی مخالفت کی۔ 26 مارچ 1945ء کو وفات پائی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

بعض دفعہ دنیادار لوگوں کے مونہوں سے بھی بعض حکمت کی باتیں نکل جاتی ہیں گزشتہ جنگ کے بعد مسٹر لائڈ جارج فرانس کے ساتھ یہ مشورہ کرنے کے لئے گئے کہ جرمنوں کے ساتھ کن شرائط پر صلح کی جائے۔ فرانس والے یہ چاہتے تھے کہ جرمنی کا بہت سا حصہ ان کے سپرد کر دیا جائے لیکن مسٹر لائڈ جارج یہ نہیں چاہتے تھے کہ جرمنی کا کوئی حصہ فرانس کے سپرد کیا جائے۔ کئی دن تک اس مطالبہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی آخر انہوں نے دیکھا کہ اختلافات کی خلیج وسیع ہوتی جارہی ہے اس لئے وہ گفتگو ختم کر کے واپس آ گئے۔ لوگوں نے بحث کا نتیجہ پوچھا تو انہوں نے کہا نتیجہ بہت اچھا رہا ہے ہم نے ایک دوسرے کے اختلافات پر اتفاق کر لیا ہے۔ پس ہر اختلاف میں لڑائی نہیں ہوتی بلکہ لڑائی وہاں ہوتی ہے جہاں انسان اپنی بات کو زور سے منوانے کی کوشش کرے اور اس اختلاف کو بزور بازو دور کرنا چاہے۔

(انوار العلوم جلد 18 ص 422)

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 مارچ 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم 13 مارچ کو ہارٹ اٹیک سے امریکہ میں وفات پاگئیں۔ آپ 23 دسمبر 1924ء کو جھنگ شہر میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد مکرم چوہدری غلام حسین صاحب نہایت مخلص اور دیندار احمدی تھے جو کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے والد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کے بڑے بھائی تھے۔

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی پیدائش سے قبل ان کے والد نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے اور ان کے سامنے آ کر رکی ہے۔ اس میں سے ایک لڑکی باہر آئی ہے اور کہتی ہے "السلام علیکم" چنانچہ جب آپ پیدا ہوئی ہیں تو اس رؤیا کی بناء پر آپ کا نام امۃ الحفیظ رکھا گیا۔

آپ نے ابتدائی تعلیم جھنگ اور مگھیانہ کے گورنمنٹ سکولوں میں حاصل کی۔ مڈل کا امتحان قادیان میں پاس کیا۔ حضرت مصلح موعود نے جب قادیان میں خواتین کیلئے دینیات کلاسز کا اجراء فرمایا تو آپ نے اس میں داخلہ لیا اور رابعہ کلاس تک تعلیم حاصل کی۔

آپ کا نکاح محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کوئٹہ میں پڑھا اور شادی کی تقریب جھنگ میں 19۔ اگست 1949ء کو منعقد ہوئی۔ شادی کے ایک ہفتہ بعد محترم ڈاکٹر صاحب کیمبرج کیلئے روانہ ہو گئے۔

دسمبر 1953ء میں آپ اپنی پہلی بیٹی محترمہ عزیزہ صاحبہ کے ساتھ کیمبرج آئیں اور پھر جنوری 1958ء سے لندن میں رہائش کی ابتداء ہوئی۔

1960ء میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے دورہ انگلستان کے دوران لجنہ اماء اللہ کی از سر نو تشکیل کیلئے الیکشن کروایا گیا تو آپ صدر لجنہ منتخب ہوئیں۔

1960ء سے 1988ء تک تقریباً 28 سال آپ بحیثیت صدر لجنہ، اللہ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ برطانیہ کو تمام شعبہ جات میں فعال بنانے میں دن رات کوشاں رہیں۔ ہر ایک خاتون اور بچی سے ذاتی تعلق رکھتی تھیں۔ آپ عمدہ انتظامی صلاحیت کی مالک تھیں۔ نہایت باریک بینی سے تربیتی پہلوؤں پر نظر رکھتیں اور اگر کوئی کمزوری دیکھتیں تو نہایت نرمی کے ساتھ، اگلے کو اعتماد میں لے کر علیحدگی میں بڑی فراست کے ساتھ اسے سمجھاتی تھیں۔ لجنہ کا کام کرنے والی خواتین کی ہمیشہ تلاش کر کے ان میں خدمت دین کا جذبہ بیدار کرتیں صدارت کے بعد بھی تادم واپسیں لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی عاملہ کی اعزازی ممبر رہیں۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور تمام چندہ جات نہایت باقاعدگی سے بروقت ادا کرتی تھیں۔

مرحومہ کو سلسلہ سے والہانہ محبت تھی۔ خلافت سے وفا اور اطاعت کا جذبہ بے حد نمایاں تھا۔ افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے عاشقانہ تعلق رکھتی تھیں۔

آپ اپنے عظیم شوہر کا اس لحاظ سے بے حد خیال رکھتی تھیں کہ ان کی مصروفیات میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو اور جہاں تک ممکن ہوتا آپ ان کی ممد و مددگار بنتی تھیں۔

صبر، سادگی اور انکساری ان کی طبیعت کے نمایاں وصف تھے۔ آپ ایک مخلص، باوفا اور غرباء کی ہمدرد نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اقبال احمد غضنفر صاحب مرحوم مربی سلسلہ 10 جنوری 2007ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ کا تعلق حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی اور حضرت حافظ روشن علی صاحب کے خاندان سے ہے۔ آپ انتہائی مہمان نواز، خوش بیان اور پر جوش داعی الی اللہ تھیں۔ اپنے محلّہ میں لجنہ کی عاملہ کی ممبر رہیں۔ کوارٹر تحریک جدید میں رہائش کے دوران آپ کا گھر قرآن کریم کی تدریس کا سب سے بڑا سنٹر تھا۔ جہاں سے ہزاروں بچے قرآن کے نور سے منور ہوئے۔ 1999ء میں خاوند کی وفات اور 2000 میں اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات پر انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا۔ پسماندگان میں اکلوتی بیٹی کے علاوہ چار پوتیاں اور تین نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم میاں طارق محمود تبسم صاحب

مکرم میاں طارق محمود تبسم صاحب ابن مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ 11 ستمبر 2006ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پاگئے۔ مرحوم جماعتی کاموں میں حصہ لیتے اور خدمت کیلئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ لین دین کے بہت صاف ستھرے تھے۔ ہر ضرورت مند کی حاجت کا خیال رکھتے۔

(3) مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک غلام احمد صاحب آف کنری 30 جنوری 2007ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ ان کے ایک بیٹے محترم ملک تو قیر احمد صاحب واقف زندگی ہیں اور وکالت مال ثالث ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(4) مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ

مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم اللہ بخش صاحب سکھانہ باجوہ ضلع گوجرانوالہ 19 دسمبر 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ ان کے بیٹے مکرم غلام احمد صاحب باجوہ کو اسیر راہ مولا بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ ان کی بڑی خوش بختی تھی کہ انہوں نے باوجود نامساعد حالات کے 2005 میں اپنے اسی اسیر راہ مولا بیٹے کی...... سے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔

(5) مکرم بربان الدروبی صاحب

مکرم بربان الدروبی صاحب لمبی علالت کے بعد 15 مارچ 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم خاموش طبع، زیرک، صائب الرائے اور دیندار شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے بچوں کے احمدیت قبول کرنے پر خوش ہوا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد یہ مزید اچھے ہو گئے ہیں۔ عموماً ہر معاملہ میں اپنے بیٹوں کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے ہدایت لینے کی نصیحت کیا کرتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(6) عزیزم معاذ احمد خان

عزیزم معاذ احمد خان ابن مکرم منصور احمد خان صاحب 14 فروری 2007ء کو 9 سال کی عمر میں امریکہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگیا۔ مرحوم مکرم عبدالرؤف ناگی صاحب آف نیلا گنبد لاہور کا نواسہ تھا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ورلڈ کپ۔ ٹائی میچ

ٹیم	سکور	ٹیم	سکور	مقام	سال
آسٹریلیا	213	جنوبی افریقہ	213	برمنگھم	1999ء
سری لنکا	268-9	جنوبی افریقہ	229-6	ڈربن	2003ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 26۔ مارچ

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:26

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

کوالٹی اور اعتماد کا نام
سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0321-7709883

بہترین مردانہ ورائٹی لگل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796:

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ: 0334-6216876

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584